

# عدلیہ کے لئے بنیادی ڈھانچہ کی سہولتوں میں اضافہ کابینہ نے عدلیہ کی بنیادی ڈھانچہ کی بہتری کی مرکزی سرپرستی میں چلنے والی اسکیم کو جاری رکھنے کی منظوری دے دی

Posted On: 16 NOV 2017 5:25PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 16 نومبر۔ مرکزی کابینہ نے جس کی صدارت وزیراعظم جناب نریندر مودی نے کی۔ بنیادی ڈھانچہ کی سہولتوں میں ترقی سے متعلق مرکزی سرپرستی والی اسکیم (سی ایس ایس) کو 12 ویں پانچ سالہ منصوبہ یعنی 1-04-2017 سے 31-03-2020 تک سے بھی زیادہ آگے جاری رہنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس پر نیشنل مشن فور جسٹس ڈلیوری اینڈ لیگل ریفرمس کے ذریعہ ایک مشن موٹ کے طور پر عمل کیا جائے گا۔ جس پر اندازاً 320 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ایک آن لائن نگران نظام کے قیام کی منظوری بھی دی گئی ہے تاکہ انصاف کا محکمہ زیر تعمیر کورٹ ہالوں اور رہائشی یونٹوں کی پیش رفت اور تکمیل کے بارے میں معلومات حاصل کرسکے اور اس اسکیم کے تحت مستقبل میں پورے ملک میں تعمیر کئے جانے والے کورٹ ہالوں اور رہائشی یونٹوں کے بارے میں بہتر انتظامات کرسکے۔

## اسکیم کے فائدے

اس اسکیم کے ذریعہ پورے ملک میں ججوں/ضلع اور ذیلی عدالتوں کے جوڈیشیل افسروں کے لئے مناسب تعداد میں کورٹ ہالوں اور رہائشی یونٹوں کی فراہمی بڑھانے میں مدد ملے گی۔ ان میں ضلع، ذیلی ضلع، تعلقہ، تحصیل، گرام پنچایت اور گاؤں کی سطح کے عدالتی لوگ شامل ہے۔ اس سے پورے ملک میں عدلیہ کی کارکردگی میں بہتری پیدا کرنے میں مدد ملے گی اور اس کی رسائی بہتر ہوگی۔

## مالی امداد

الٹی افسروں / ضلع ججوں اور ذیلی عدالتوں کے لئے کورٹ ہال اور رہائشی یونٹ کی تعمیر کے سلسلے میں عدلیہ کے لئے بنیادی ڈھانچہ کی سہولتوں کو فروغ دینے کے مقصد سے مرکزی امداد، سی ایس ایس کے تحت ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام لاقوں کو دی جاتی ہے۔ اس میں فنڈ میں حصہ داری مرکز اور ریاستوں کے درمیان 60 اور 40 کے تناسب سے ہوتی ہے۔ لیکن اس میں شمال مشرقی اور مالیائی ریاستیں شامل نہیں ہیں۔ شمال مشرقی اور مالیائی ریاستوں کے لئے فنڈ میں حصہ داری 90 اور 10 کے تناسب سے ہوتی ہے۔ البتہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لئے فنڈ کی 100 فیصد ادائیگی مرکز کے ذمہ ہوتی ہے۔ اس سے ضلع اور ذیلی عدالتوں کے جوڈیشیل افسروں کے لئے 3 زار کورٹ ہالوں اور 1,800 رہائشی یونٹوں کی تعمیر کے موجودہ پروجیکٹوں کو مکمل کرنے میں مدد ملے گی۔

## اسکیم کا جائزہ

انصاف کا محکمہ جائزہ کا آن لائن نظام قائم کرے گا جس سے زیر تعمیر کورٹ ہالوں اور رہائشی یونٹوں کی تعمیر کی پیش رفت اور تکمیل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں انتظام کے بہتر جائزے میں مدد ملے گی۔

جائزہ کمیٹی کی مختلف ریاستوں میں چیف سیکریٹریوں اور پی ڈبلیو ڈی کے اہلکاروں کے ساتھ پابندی کے ساتھ میٹنگیں ہوں گی۔ تاکہ تیز رفتار اور اچھی تعمیر کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس بات کا بھی جائزہ لیا جائے گا کہ مرکز جو رقومات جاری کرتا ہے وہ ریاستی حکومتوں کے ذریعہ پی ڈبلیو ڈی کے محکمہ کو کسی تاخیر کے بغیر پے نہج جائیں۔

\*\*\*\*\*

م ن ج رض

(16-11-2017) Words-529

U-5758